کفار کو چرس بیچنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا یوکے میں کفار کو مطلقاً اور مسلمانوں کو دوائی کے لئے چرس بیچ سکتے ہیں؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دوا میں تھوڑی سی مقدار چرس ڈالنا کہ جس سے نشہ نہ آئے، جائز ہے، اور دوا کے لئے چرس بیچنے اور خریدنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ البتہ! دوا کے علاوہ محض حصول لذت کے لئے یا بطور مشغلہ چرس کھانا اگرچہ تھوڑی ہی مقدار کیوں نہ ہو جائز نہیں ہے اور ایسے کے ہاتھ چرس بیچنا بھی جائز نہیں خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

علامہ ابن عابدین الشامی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں:

"والحاصل: ان استعمال الکثیر المسکر منہ حرام مطلقا۔۔۔ واما القلیل: فان کان للھو حرم"

ترجمہ: خلاصہ یہ ہے کہ ان کا کثیر استعمال جو نشہ دے، مطلقا حرام ہے اور بہر حال قلیل، تو اگر وہ مشغلہ کے لیے ہو، تو (بھی) حرام ہے۔ (ردالمحتار، جلد10، صفحہ47، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوٰی رضویہ میں ہے "اگر دوا کے لئے کسی مرکب میں افیون یا بھنگ یا چرس کا اتنا جزڈالا جائے جس کا عقل پر اصلاً اثر نہ ہو حرج نہیں، بلکہ افیون میں اس سے بھی بچنا چاہیئے کہ اس خبیث کا اثر ہے کہ معدے میں سوراخ کر دیتی ہے جو افیون کے سوا کسی بلا سے نہیں بھرتے تو خواہی نخواہی بڑھانی پڑتی ہے۔ والعیاذ باللہ تعالی۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد25، صفحہ213، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے "شوق کی راہ سے بطورِ مشغلہ کھانا جس طرح عام کھانے والے اپنے پیچھے لَت لگا لیتے ہیں، مطلقا جائز نہیں، اگرچہ نشہ نہ کرے، اگرچہ بوجہ اپنی قلت کے اس قابل ہی نہ ہو۔۔۔ کھانے والے کی خاص نیت سے خدا کو خبر ہے، بعض دوا کا نرا بہانہ ہی کرتے ہیں، انہیں مفتی کا فتویٰ نفع نہ دے گا۔" (فتاوٰی رضویہ، جلد25، صفحہ77، 78، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے ”افیون نشہ کی حد تک کھانا حرام ہے اور اسے بیرونی علاج مثلاً ضماد و طلاء میں استعمال کرنا یا خوردنی معجونوں میں اتنا قلیل حصہ داخل کرنا کہ روز کی قدر شربت نشے کی حد تک نہ پہنچے تو جائز ہے اور جب وہ معصیت کے لئے متعین نہیں تو اس کے بیچنے میں حرج نہیں مگر اس کے ہاتھ جس کی نسبت معلوم ہو کہ نشہ کی غرض سے کھانے یا پینے کو لیتا ہے۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 574، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی رضویہ میں ہے ”صحیح یہ ہے کہ کفار بھی مکلّف بالفروع ہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 382، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4349

تاریخ اجراء: 27 ربیع الثانی 1447ھ/21 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net